

امریکی ذرائع ابلاغ اور ہماری ذمہ داریاں

پروفیسر ڈاکٹر ایچ رشید احمد قاضی

آج عالمی سیاست پر امریکہ اور اس سے وابستہ ذرائع ابلاغ چھائے ہوئے ہیں وہ جس کے خلاف ہو جاتے ہیں رائے عامہ کو بھی اس کے مخالف بنادیتے ہیں جس کی تازہ مثال افغانستان اور عراق پر حملے ہیں اور ان حملوں میں امریکی حکومت کو عوام کا تعاون حاصل رہا ہے اب ایران کے خلاف تیاریوں اور ذہن سازی کا عمل جاری ہے۔

جب تک مسلم و عرب دنیا اسلامی صحافت و ذرائع ابلاغ پر توجہ نہیں دے گی اس وقت تک صورت حال میں تبدیلی نہیں آسکے گی بعض چینلز جنہوں نے اس میدان میں آگے بڑھنے کی کوشش کی انہیں سخت مزاحمت کا سامنا ہوا جیسے الجزیرہ وغیرہ لیکن مسلم ممالک اگر اس پر خصوصی توجہ دیں تو یقیناً دنیا سے امریکی میڈیا کی حکمرانی کا دور ختم ہو جائے گا جیسے B.B.C لندن کا دور آج پہلے کے مقابلے میں محدود ہو چکا ہے۔

اس مقابلہ کیلئے ضروری ہے ہم امریکی طریقہ واردات سے واقفیت حاصل کریں اور اسی سطح پر اس کا مقابلہ کریں دینی و مذہبی صحافت کو انفرادی و اجتماعی سطح پر فروغ دینے کے ساتھ سرکاری سطح پر ذرائع ابلاغ کی آزادی کے ساتھ اسلامی اقدار کے فروغ و تحفظ پر توجہ مبذول کریں۔

اس موقع پر میں نذر الحفیظ ندوی صاحب سے استفادہ کرتے ہوئے مختصراً امریکی ذرائع ابلاغ کے نیٹ ورک کا تعارف و تجزیہ پیش کر رہا ہوں

امریکی ذرائع ابلاغ کو چھ حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے

(۱) روزنامے اور خبر رساں ایجنسیاں (۲) رسائل اور ماہنامے، سہ ماہی، ششماہی

(۳) ٹیلی ویژن (۴) ریڈیو (۵) بذریعہ ڈاک تقسیم ہونے والا لٹریچر

(۶) کمپنیوں کے پبلیشن اور مطبوعات

☆ انچارج شعبہ اسلامیات ہمدرد یونیورسٹی

آئندہ سطور میں امریکی ابلاغ کی ان مندرجہ بالا چھ قسموں میں سے ہر ایک کے متعلق اختصار کے ساتھ ضروری معلومات پیش کی جا رہی ہیں

۱۔ روزنامے : امریکی روزنامے دو طرح کے ہیں۔ ایک تو وہ روزنامے ہیں جو ان شہروں اور ریاستوں کے مسائل و مشکلات کی ترجمانی کرتے ہیں جہاں سے شائع ہوتے ہیں۔ دوسرے وہ روزنامے ہیں جو قومی مسائل کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی مسائل و مشکلات کے متعلق خبریں مقالے اور ادارے لکھتے ہیں۔

پوری ریاستہائے متحدہ امریکہ میں تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق سولہ سو چھیتر روزنامے نکلتے ہیں، اقوام کے دن بعض اخبارات میگزین سیکشن کی شمولیت کی وجہ سے ۲۰-۳۰ فیصدی تک زائد تقسیم ہوتے ہیں امریکی آڈٹ بیورو آف سرکولیشن کی تازہ رپورٹ کے مطابق پورے امریکہ میں پچاس ہفت روزہ رسالے ایسے ہیں جو بڑی تعداد میں فروخت ہوتے ہیں بوشن سے نکلنے والا امریکی روزنامہ کرچمین سائنس مانیٹر ایسا روزنامہ ہے جو امریکی کلیسا کے زیر اہتمام شائع ہوتا ہے، یہ روزنامہ عالم عرب کے مسائل کو زیادہ بہتر طریقہ سے پیش کرتا ہے اور ان کے متعلق متوازن رائے رکھتا ہے، اکثر یہ اخبار اسرائیلی پالیسی پر تنقید اور اس کی مذمت کرتا ہے

ہیرالڈ ٹریبون تیسرا اخبار ہے جو بین الاقوامی مسائل و مشکلات کے بارے میں سوچی سمجھی رائے رکھتا ہے، اعتدال و توازن کے علاوہ ہر موضوع کے ماہرین غیر جانبداری کے ساتھ اپنی رائے کا اظہار اس اخبار کے صفحات پر کرتے ہیں۔ اس خصوصیت کے علاوہ یہ اخبار امریکی انتظامیہ کے اہم ذمہ داروں، سفارت کاروں اور بڑے بڑے صنعت کاروں سے براہ راست رابطہ قائم رکھتا ہے، اس بنا پر ہیرالڈ کی خبروں، افتتاحی اداروں، تبصروں اور مقالات کو بڑی غیر معمولی اہمیت اور وقعت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے

ماہنامے اور سہ ماہی رسالے : ریاستہائے متحدہ امریکہ سے نکلنے والے رسالوں، سہ ماہی اور ششماہی رسالوں کی تعداد اگرچہ ہزاروں تک نہیں پہنچتی لیکن ہم ان رسالوں کو چار حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

۱۔ عمومی نوعیت

۲۔ کسی خاص علمی و تحقیقی موضوع پر نکلنے والے ماہنامے، سہ ماہی اور ششماہی میگزین
 ۳۔ سماجی اور طبقہ نسواں سے متعلق رسالے، آرٹ، لٹریچر، فلم اور جنسیات سے متعلق تفریحی
 رسالے ۴۔ زراعت، سائنس، تجارت، اقتصادیات اور کھیل سے متعلق رسالے
 اخبارات کے مقابلے میں مفت روزہ رسالوں اور ماہناموں کی نوعیت صورت و شکل، بحث و تحقیق،
 تحلیل و تجزیہ، مضامین و مقالات اور انٹرویوز اور رپورٹوں کے اعتبار سے منفرد ہوتی ہے، ہم یہاں
 عام رسالوں اور ماہناموں کو نظر انداز کر دیتے ہیں، جو ہر جگہ ملتے ہیں۔ اس جگہ صرف انہی
 رسالوں اور ماہناموں کا ذکر کرتے ہیں جو انفرادی اہمیت رکھتے ہیں اور نہ صرف امریکی رائے
 عامہ بلکہ عالمی رائے پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ یہ رسالے حسب ذیل ہیں:

(الف) ۱۔ ورلڈ پریس ریویو (ماہانہ) عالمی صحافت کے اہم اقتباسات کی تلخیص پر مشتمل ہوتا ہے
 ۲۔ ورلڈ ویو (ماہانہ) یہ رسالہ ہر ماہ تین سے پانچ علمی موضوعات پر ماہرین سے مضمون لکھواتا ہے
 اور دنیا بھر میں شائع ہونے والی اہم کتابوں کی فہرست دیتا ہے
 ۳۔ نیوز پبلک (ہفت روزہ) امریکی سماج کے مسائل و مشکلات پر لکھتا ہے اور یہودیوں کے نقطہ نظر
 کی وکالت کرتا ہے۔

۴۔ ایگزیکٹو انشیلٹیو جینٹ ویو (ہفت روزہ) بائیں بازو کا ترجمان، اسلام اور مسلمانوں کا دشمن نمبر
 ایک ہے
 ۵۔ اسٹرائیپ ویک (ہفت روزہ) مشرق وسطیٰ، افریقہ اور ایشیا کے مسائل پر ماہرین کے مضامین
 شائع کرتا ہے

۶۔ امریکن زینوسٹ (دوماہی) امریکی صیہونی تنظیم کی طرف سے یہ ماہنامہ شائع ہوتا ہے
 ۷۔ دی پلین ٹرٹھ (ماہنامہ) کلیسا کی طرف سے شائع ہوتا ہے، عمومی نوعیت کے بین الاقوامی
 مسائل خصوصاً تیسری دنیا کی قوموں سے متعلق مسائل و مشکلات پر مضامین شائع کرتا ہے، یہ
 رسالہ پچاس لاکھ اعداد میں شائع اور مفت تقسیم کیا جاتا ہے

۸۔ واشنگٹن رپورٹ (ماہنامہ) یہ رسالہ ۱۹۸۲ء سے شائع ہو رہا ہے، عام طور سے اس رسالہ میں
 امریکی شہریوں کو مشرق وسطیٰ اور امریکی کے باہمی تعلقات کے متعلق متوازن رائے اور اہم

دستاویزات سے باخبر کیا جاتا ہے، عام طور سے یہ رسالہ عرب مسائل سے ہمدردی رکھتا ہے۔ یہ رسالہ امریکی وقف کی طرف سے شائع ہوتا ہے

۹۔ ورلڈ مانیٹر (ماہنامہ) روزنامہ کرپچین سائنس مانیٹر کے ادارے سے شائع ہوتا ہے
۱۰۔ میڈل ایسٹ انسائیت (دو ماہی) یہ رسالہ مشرق وسطیٰ اسلامی تحریکوں، جماعتوں اور ان کی سرگرمیوں کے متعلق مغربی نقطہ نظر سے مضامین شائع کرتا ہے، کبھی کبھی عربوں کے نقطہ نظر کو بھی اپنے صفحات میں جگہ دیتا ہے لیکن اسلامی امور سے متعلق اس رسالہ کی رائے کو ہم غیر جانبدار نہیں کہہ سکتے ان رسالوں اور ماہناموں کے علاوہ بھی دسیوں ماہنامے اور رسالے امریکہ سے شائع ہوتے ہیں

(ب) دوسرے نمبر پر وہ تحقیقی رسالے اور سہ ماہی میگزین ہیں جو چند سو سے زیادہ شائع نہیں ہوتے لیکن وہ کسی تحقیقی ادارے، دانش گاہوں کے شعبوں اور اقتصادی و سیاسی اداروں کی طرف سے شائع ہوتے ہیں، یہ ادارے حسب ذیل ہیں، میڈل ایسٹ انسٹیٹیوٹ، بروکنگز انسٹیٹیوٹ، ڈبلیو کارنیگی انسٹیٹیوٹ، ہارورڈ یونیورسٹی پولیس پیس فاؤنڈیشن، انسٹیٹوٹ فور ڈی، جان ہوکنس، جارج ٹاؤن کولمبیا، ان کے علاوہ کانگریس اور امریکی مسیحی دیہودی اداروں اور تجارتی مرکز کی طرف سے یہ رسالے شائع ہوا کرتے ہیں۔ ان میں سے چند اہم رسالوں کے نام درج کئے جاتے ہیں:

۱۔ فارن براڈ کاسٹنگ انفارمیشن سروس (سہ ماہی) بین الاقوامی سطح پر پیش آنے والے روزمرہ کے واقعات کی رپورٹ کرتا ہے

۲۔ فارن انیرز (سال میں پانچ بار) امریکی وزارت خارجہ کے ماہرین کی نگرانی میں رابطہ کمیٹی کی طرف سے یہ رسالہ شائع ہوتا ہے۔ چوٹی کے سفارت کار اور سابق سفراء اس میں مقالات لکھتے ہیں

۳۔ فارن پالیسی (سہ ماہی) کارنیگی انسٹیٹیوٹ سے یہ رسالہ شائع ہوتا ہے، بین الاقوامی مسائل و موضوعات پر امریکی ماہرین کے قلم سے مضامین شائع ہوتے ہیں

۴۔ ڈیفنس اینڈ فارن انیرز (ماہنامہ) امریکہ کی امن و سلامتی اور دفاعی حکمت عملی کے موضوع پر یہ رسالہ کویلی کمیٹی کی طرف سے شائع ہوتا ہے

۵۔ مڈل ایسٹ جرنل (سہ ماہی) واشنگٹن کے مڈل ایسٹ انسٹیٹیوٹ کی طرف سے شائع

ہوتا ہے، ایرانی انقلاب کے بعد اسلامی تحریکات، دینی جماعتوں، مصر و پاکستان، ایران، افغانستان، شام اور ترکی میں دین کے اثرات اور نتائج کا جائزہ اس رسالہ کا خاص موضوع بن گیا ہے

۶۔ جرنل آف ساؤتھ ایشیا اینڈ ڈل ایسٹ اسٹڈیز (سہ ماہی) امریکی پاکستانی رابطہ کمیٹی کی طرف سے یہ رسالہ شائع ہوتا ہے

۷۔ جرنل آف ریلیجس (ماہنامہ) شکاگو یونیورسٹی کی طرف سے یہ رسالہ خالص دینی موضوع پر شائع ہوتا ہے، اس میں دیگر مذاہب سے متعلق اور مسیحی دین و مذہب کے نقطہ نظر اور تعلق سے بحث ہوتی ہے

۸۔ کرپچین سائنس جرنل (دینی ماہنامہ) امریکہ کے سب سے بڑے ادارے کی طرف سے تبلیغی مقاصد کیلئے شائع ہوتا ہے

۹۔ کنسٹری: بین الاقوامی مسائل و مشکلات کے موضوع پر عالمی سطح کے رہنماؤں مدیروں اور مبصروں کے قلم سے مضامین لکھوائے جاتے ہیں، یہ رسالہ یہودیوں کی عالمی مجلس کی طرف سے شائع ہوتا ہے

۱۰۔ مسلم ورلڈ ۱۹۱۱ء سے یہ رسالہ ہارورڈ انسٹیٹیوٹ کی طرف سے شائع ہو رہا ہے، اس میں اسلامی تحریکات، اسلام اور مسلمانوں سے متعلق، ماضی اور حال میں مسیحیت کے رول پر مضامین شائع ہوتے ہیں

ان رسائل کے علاوہ مسیحی و یہودی اداروں کی طرف سے درجنوں رسالے شائع کئے جاتے ہیں

ٹیلی ویژن: رائے عامہ کی تشکیل میں ٹیلی ویژن کو اولین اور بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ مغربی ذرائع ابلاغ میں ایرانی انقلاب کے بعد سے مسلمانوں اور اسلام کے متعلق یہ تاثر برابر دیا جا رہا ہے کہ اسلام تشدد کی تبلیغ کرتا ہے، وہ مغرب کے خلاف بغاوت اور انقلاب کیلئے تشدد اور قوت کا سہارا لیتا ہے

پوری ریاستہائے متحدہ امریکہ میں ٹیلی ویژن کی پانچ بڑی کمپنیاں ہیں جو سینکڑوں ٹی وی اسٹیشنوں کے ذریعے اپنے پروگرام صرف امریکہ ہی میں نہیں بلکہ پوری دنیا میں سیاروں کے ذریعہ نشر کرتی ہیں۔

یہ پانچ کمپنیاں حسب ذیل ہیں

۱۔ امریکن براڈ کاسٹنگ کمپنی (A.B.C)

۲۔ نیشنل براڈ کاسٹنگ کمپنی (N.B.C)

۳۔ کیبل نیوز نیٹ ورک (C.N.N)

۴۔ کولمبیا براڈ کاسٹنگ کمپنی (C.B.C)

۵۔ پبلک براڈ کاسٹنگ سروس (P.B.S)

مؤخر الذکر کمپنی تعلیمی و ثقافتی مقصد کو فروغ دینے کیلئے ہیں۔ امریکہ کے تعلیمی و ثقافتی ادارے اس کمپنی کی سرپرستی کرتے ہیں، یہ ٹیلی ویژن کمپنیاں شب و روز اپنے پروگرام کے ذریعہ جس طرح رائے عامہ پر اثر انداز ہوتی ہیں اس کا اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے

۴۔ ریڈیو اسٹیشن: جس طرح ٹیلی ویژن کمپنیاں اپنے پروگرام نشر کرتی ہیں اور عوام پر اثر انداز ہوتی ہیں اسی طرح ان پانچ ٹیلی ویژن کمپنیوں کے ماتحت ایک ہزار ریڈیو اسٹیشن ہیں جو مقامی اور بین الاقوامی سطح پر دلچسپ پروگرام پیش کرتے ہیں

۵۔ ڈاک کے ذریعہ پروپیگنڈا: اس میدان میں یہودی لابی بہت سرگرم عمل ہے، کسی متعین قضیہ یا مخصوص مصنوعات کو فروغ دینے، انتخابات کے موقع پر رائے عامہ کو ہموار کرنے اور مخصوص اور متعین افراد سے کسی خاص زاویے، اور نقطہ نظر کی تائید حاصل کرنے کیلئے ڈاک کے ذریعہ کارڈ، فارم فولڈر بھیجے جاتے ہیں، اس طرح براہ راست زندگی کے مختلف میدانوں سے تعلق رکھنے والوں سے رابطہ قائم کر کے اپنے مقصد کو حاصل کیا جاتا ہے

۶۔ کمپنیوں کے بلیٹن اور منشورات: ان منشورات میں مقامی طور پر کام کے مواقع، خالی جگہوں، اقتصادی خبروں اور مقامی و عالمی سطح پر اقتصادیات سے متعلق معلومات ہوتی ہیں

پروپیگنڈا اور اشتہارات: کسی اخبار یا ٹیلی ویژن کمپنی کی کامیابی و ناکامی کا انحصار اس بات پر ہے کہ اس کو اشتہارات کتنے ملتے ہیں اور لوگ ان سے کس درجہ متاثر ہوتے ہوتے ہیں امریکی اخبار اور ٹیلی ویژن کمپنیاں اربوں ڈالر اشتہارات سے کماتی ہیں ۱۹۸۲ء میں بیچپن ارب ڈالر کے

اشہارات، اخبارات، ریڈیو، ٹی وی وغیرہ کے ذریعہ شائع کئے گئے

مشہور امریکی روزناموں کی یومیہ اشاعت

تعداد فروخت	شہر	نام اخبار
سات لاکھ پچتر ہزار چھپاسی	نیویارک	۱۔ روزنامہ وال اسٹریٹ جرنل
سات لاکھ اکیاسی ہزار سات سو چھپانوے	نیویارک	۲۔ نیویارک ڈیلی نیوز
گیارہ لاکھ چوتھ ہزار تین سو اٹھاسی	لاس اینجلس	۳۔ لاس اینجلس ٹائمز
بارہ لاکھ ایک ہزار نو سو ستر	نیویارک	۴۔ نیویارک ٹائمز
سات لاکھ تینتیس ہزار سات سو پچتر	شکاگو	۵۔ شیکاگو ٹریبون
چار لاکھ ستر ہزار نو سو ستاسی	نیویارک	۶۔ نیویارک پوسٹ
پانچ لاکھ تیس ہزار آٹھ سو چھپن	شکاگو	۷۔ شیکاگو ٹائمز
آٹھ لاکھ چھپاسی ہزار چھ سو پینتیس	واشنگٹن	۸۔ واشنگٹن پوسٹ
پانچ لاکھ پانچ ہزار سات سو چالیس	بوٹن	۹۔ بوٹن گلوب

مشہور امریکی رسالوں کی تعداد اشاعت

تعداد اشاعت	رسالہ کا نام
ایک کروڑ باسٹھ لاکھ اہتر ہزار چھ سو پینتیس	ریڈرز ڈائجسٹ (ماہنامہ)
ستانوے لاکھ تریسٹھ ہزار چار سو چھ	نیشنل جغرافک (ماہنامہ)
چالیس لاکھ تہتر ہزار پانچ سو تیس	ٹائم (ہفت روزہ)
تیس لاکھ چوبیس ہزار سات سو ستر	نیوز ویک (ہفت روزہ)
بائیس لاکھ سینتیس ہزار نو	یو ایس نیوز اینڈ ورلڈ رپورٹ (ہفت روزہ)

قارئین کرام: جب تک ہم دشمن کا اس سطح تک مقابلہ نہیں کریں گے ہمیں عالمی سطح پر پسپائی کا سامنا کرتے رہنا ہوگا۔ امید ہے متعدد صنعت کار دتا جبر جس طرح تعلیم کی جانب متوجہ ہوئے ہیں اس پر بھی توجہ مبذول کریں گے اور امت مسلمہ کی طرف سے فرض کفایہ ادا کریں گے۔

